

نام

غلام احمد

رجسٹریشن نمبر  
2021-CH-257

اسلامیات

اسلامیات

سورة الہمادۃ

تعارف:-

• صدھی سورت

• ۱۲۰ آیتیں اور 16 رکوع

• 12464 حرف

• قرآن پاک کی پانچویں سورت

• لا یحیی اللہ (پارہ 6)

اس سورت میں سے ایک آیت  
اکمل تکمیل کے کے پیر آیت روز عزفہ  
حجۃ الوداع میں نازل ہوئی اور سید عالم نے  
خطبہ میں اس کو پڑھا۔ باقی سب آیات  
 مدینہ پاک میں نازل ہوئیں۔

## آیت نمرہ ۵۱

ترجمہ:-

"اے ایمان والو! پنے قول پورے  
کرو تمہارے مذکور حلال ہوئے بے زبان (و)  
مویش مگر وہ جو آگے سنایا جائے کام کو  
لیکن شکار حلال نہ سمجھو جلدی کم اخراج  
صلح ہو بے شکر اللہ حکم فرماتا ہے جو  
چاہے۔"

بِهِمَّةِ الْأَنْعَامِ بِزَبَانِ مُهَاجِشِي

وفاہد:-

اس آیت میں بے زبان  
مویشی سے مراد جن کی حرمہ شریعت  
میں وارد ہوئی ان کے سوا تمام چوپانے  
تمہارے لیے حلال ہئے گئے ہیں۔ بعض  
تفسیرین کے نزدیک یہ قول مومنین  
کو خطاب کیا گیا ہے اور انہیں عقود کی  
وفا کرنے کا حکم دیا گیا ہے  
حضرت امام عیاض نے فرمایا ہے ان  
عقود سے مراد ایمان ہے اور 400 مہر ایک جو مرام  
حلل کے متعلق قرآن پاک میں لئے گئے

## آیت نمرہ ۵۲

ترجمہ:-

”اے ایمان والوں حالانکہ ہم اور  
اللہ کے نشان اور نہ ادب و ادب میں  
اور نہ حرم و مطیع (جتنی قربانیاں اور نہ  
جن) کے لئے میر علام مصطفیٰ آفریزیاں اور نہ  
ان کا مال و آپرو جو عترت و اسرائیل کا فقیر  
کمر کے آئیں اپنے رب کا فضل اور انہیں  
کی خوشنی چاہیتے اور جب احراام تھے  
نکلو تو نہ کار کر سکتے تھے اور قبیلہ کسی  
قوم کی عداورت کر انہوں نہ تم کو مسجد احراام  
سے روکا چاہیز بادلتی کرنے پڑنے ابھارے  
اور نیلی اور پرہیز گاری پر ایک دوسرے  
کی مدد کرو اور گندہ اور زندگانی پر بھر  
مدد رہ دو اور اللہ سے درست رہو۔  
بے شکر اللہ کا عذاب سخت ہے۔“

اللہ کے نشان شکارِ اللہ

ادب و ادب میں  
۰۰۷۸

## شَعَائِرُ الرَّأْيِ : اللَّهُ كَرِيمٌ

وَفَاحِدٌ :-

اس کے دلیں کہ معلم مخفی  
ہے (میں) کہ جو حکم رہی (اللہ نے فرض کیں)  
اور جو منح فرمائیں (بھبھ کی حرم) کے  
کاظم رکھو -

الشیخ الحنفی:- ادب و ادب مدنی

وَفَاحِدٌ :-

ماہ میانی حج جل میں قتال  
زمانہ حادث میں یہی ممنوع تھا  
اور اسلام میں یہی یہ حکم باقی رہا -  
ادب و ادب مدنی میں محرموں (امدان)  
اور ذوالحجہ شامل ہیں - الہم آمين  
کا ادب کرنے کی ہمارے ماقبل کی گئی

- ۲

## آیات نمبر ۰۳

ترجمہ:-

”تم پیر حرام ھے مدار اور خون  
اور سور کا گوشنہ اور وہ جس کے ذمیع  
میں غیر خدا کا نام لکارا گئی اور جو گل گوشنہ  
سے صرے اور بے دھار کی جیسے سے مارا گوا  
اور جو نہ ملے گوا اور جسے کسی جانور نہ  
پیدا کرنا اور جس کوئی درندہ کرایا مگر  
جسیں تم زبھ کرو اور جو سی تھان پر  
ذمیع نہیں اور پانچ سو ٹال کر بانٹا کرنا  
یہ نہ کامن ہے آج ٹھیک ہے دین کی طرف  
سے کافروں کو اس ٹوٹ گئی تو ان سے  
نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو آج میں نہ ٹھیک ہے  
یہ ٹھیک ہا بادھ لے کامل کر دیا اور تم پر اپنی  
تعصیت بیوری کر دی اور تعصیت کے لئے  
اصطراحت کو دیں پس من کی اور یہو کہ پیاس  
کی تدھیت سے جو دو چار سو ٹوکوں کے  
گھنٹے کی طرف نہ جعل تو بے شک اللہ  
خشنے والا سر باز ہے۔“

وَالْمُنْخَنَقَاتُ  
وَالْمَوْقُوذَاتُ  
وَالْمُتَرَدِّيَاتُ  
وَالظَّاهِرَاتُ  
او روہ بے کل لکھوٹ نہیں  
اور بے دھار کی چیز سے مارا ہوا  
اور جو تکر کر مارا  
اور جسے سب جانور نے سینگ مارا

### وقاحت:-

اس آئندھ میں گیارہ چیزوں  
کی حرمت کا ذکر آیا ہے ان میں سے  
پانچوں:- کل لکھوٹ کر مارا ہوا جانور  
چھٹ:- وہ جانور جو لاکھی پھر ہڈی  
کوئی پھر سے یعنی بغیر دھار چیز سے مارا  
سیاہو -

سوال:- جگر کرنا عذوں پہنچاڑ سے یا نتویں  
و عنبر -  
آٹھواں:-

وہ جانور جس دوسرے جانور نے  
سینگ مارا ہوا اور اس کے بعد میں سعف رکھا ہوا  
اون سب جانوروں کی ممانعت فرمائی  
کیا ہے -

## آیت نمرہ ۰۴

ترجمہ:-

”اے محبوب تم سے بوجھتے ہیں کہ ان کے لئے کیا حلال ہو، تم فرماد تو کہ حلال کی گئی تمہارے لئے اب چیزیں اور بوجو شکاریں جانور تم نے سُدھا لائے۔ اپنیں شکار پر دوڑاتے جو علم قبیل خدا نے دنیا اس سے اپنیں سیکھاتے تو کھاؤ اس میں سے جو وہ مار کر تمہارے لئے رہے ہیں دنیل۔ اور اس بیرون اللہ کا نام لو اور اللہ سے ڈرتے رہو گے بے شکر اللہ کو حساب کرنے تدریجیں لگاتے۔“

## آیت نمرہ ۰۵

ترجمہ:-

”آج تمہارے لئے پاک چیزیں حلال ہوتیں اور کتنا بیوں کا کھانا تمہارے یہ حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کے لئے حلال ہے پارسا عورتیں مسلمان اور پارسا عورتیں ان میں

سے جن کو تم بے ہوش کر لیں جس  
تم اپیس ان کے مصیر دو قید میں لاتے  
بھوتت نہ مرتقی نکالتے اور نہ آشنا  
بناتے، اور جو ملے ہمارے سے کافر نہ  
اس کا کسی دھرم سے اکارتے گے اور  
وہ آخرت میں ترمیان کر رہے ہیں۔

وَالْمُحْكَمُ  
پارسا عورتیں

### وقاحت:-

اس آیت میں اللہ تعالیٰ  
نے حلال چیزیں بیان فرماتے ہوئے  
پارسا عورتیں بھی کہا کہ پارسا عورتوں  
نے زکاح کرنا بھی حلال ہے خواہ وہ  
مسلمان ہوں یا ادھر سنتاں ہے۔

زکاح کرنے میں عورت کی پابندی  
کا کاظم استحکام ہے تاکہ محدث  
زکاح کے لیے شرط نہیں ہے۔

## آیت نمرہ ۶۷

ترجمہ:-

”اے ایمان والو! جب  
خاز کو کھڑے سے ہونا چاہئو تو اپنا منہ  
(ھوؤ اور کہیو) تک پائیں اور سروں  
کا مسح کرو اور سٹوں تک یاؤں (ھوؤ)  
اور اگر قیس نہانے کی حاجت ہو تو خوب  
نہ کرے ہو تو اور اگر تم بھار ہو یا  
سفر میں ہو یا تم میں نہ کوئی قضاۓ  
حاجت سے آیا یا تم نے عورتوں سے  
محبت کی اور ان ملبوتوں میں  
یادی نہ آیا پایا تو پاک ملٹی سے تمہیم  
کرو تو اپنے منہ اور ہاتھوں کا اس  
سے مسح کرو اللہ نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کے  
تم پر پچھے تگی رکھے ہاں یہ چاہتا  
ہے کہ تمہیں خوب سفر کر دے  
اور اپنی نعمت تم پر پوری  
کر دے کہ یہ میں تم احسان مخالف۔“

## تشريع وسائل:-

اس آئیت

میں اللہ تعالیٰ ایمان والوں سے فنا طب  
یخوئے اور فرمایا کہ جب تم نماز پڑھتے  
کر لیں کھڑے ہونا چاہو تو پس وقوف  
کرو۔

مسئلہ:-

”اور تم بے وقوف یو تو تم پر وضو فرض  
ہے اور فرائض وضو کے یہ چار ہیں جو  
آگے بیان ہئے جاتے ہیں“  
فائدہ:-

سید عالم اور آپ کے اصحاب  
ہر نماز کے لیے جدا گانہ نمازوں وضو کے  
عادی تھے۔ اگرچہ ایک وضو سے بھی  
بیت سی نمازوں فرائض و نوافل  
(درست ہیں) ملکر ہر نماز کے لیے جدا گانہ  
وضو کرنا زیادہ برداشت و ثواب کا  
موجب ہے بعذر مقصود ہے کا قول ہے  
کہ ابتدا کے اسلام میں ہر نماز کے لیے  
 جدا گانہ وضو فرائض تھا بعد میں منسوخ  
کیا گیا اور جب تک حدود واقع نہ ہو  
ایک ہی وضو نے فرائض و نوافل سے

کار کرنا جائز ہے -

سب سے مل اپنا منہ دھوو -

- اور اس کے بعد کھنڈوں تک باتھ -

جیسا کہ حدیث سے ثابت ہے جو موہر

- اس پر ہے اور پھر سور کا مسح کرو -

مسئلہ :-

"چوتھائی سو کا مسح فرض ہے پر مقدار

حدیث مغیر سے ثابت ہے اور یہ حدیث

آیت کا بیان ہے

- اور پھر گٹوں تک پاؤں دھوو -

مسئلہ :-

"یہ وفو کا جو تھا فرض ہے حدیث میں

میں ہے سید عالم نے کہ لوگوں کو یاؤں

پر مسح کرتے دیکھا تو منع کر دیا اور

خطا مروی ہے وہ بقسم فرمادیے ہیں

کہ سب کے علم میں سے سبی نہ ہیں

وفتو میں پاؤں پر مسح نہ کیا ۔

اس کے بعد اگر میر نہیں نہیں

- حاجات ہو تو خوب سہر سے ھوو -

مسئلہ:-

”جنابت سے طیار کاملہ انفر  
 یوں ہے جنابت کبھی بداری میں  
 درفق و شہود کے ساتھ انزال  
 سے پوچھدے اور کبھی نیند میں  
 احتلام سے جس کے بعد اشراپ آجائے  
 حتیٰ کہ اگر تواب یاد رہے یا مگر تبریز نہ  
 پائی تو غسل و اجدت نہ ہوگا اور  
 کبھی سبیل میں سے کسی میں  
 رد خال حشقة سے فاعل و مفعول  
 دونوں کے حق میں خواہ انزال  
 ہو گا نہ ہو یہ تماقہ سورتیں جنابت  
 میں داخل ہیں اون سے غسل و اجدب  
 ہو جائے ہے۔“

مسئلہ:-

”حیض و نفاس سے بھی غسل  
 لازم ہو جاتا ہے۔“  
 اگر ان سورتوں میں  
 پانیم آئے تو پاک مٹی سے  
 تمیم بھی ہو سکتا ہے۔  
 کوئی مٹی نہیں پائیں یا تھوڑے اور صاف  
 کر کر لیں۔

## آیت نمرہ ۵۷

ترجمہ:-

”اوہ پادکرو اللہ کا حسیار ہے۔  
 اور وہ عور جو اس نے تم سے لیا  
 حب کہ تم نے کسی ہم نے سنا اور مانا اور  
 اللہ سے طورو بے شک اللہ دلوں کی باری  
 جانتا ہے۔“

## آیت نمرہ ۸

ترجمہ:-

”اے ایمان والو اللہ رحکم پر خوب  
 قائم ہو جائے انفیاف کے ساتھ گواہی  
 دیتے اور تم کو کسی قوم کی علاوہ اس  
 پر نہ ابھار کہ انفیاف انہ کرو،  
 انفیاف کرو وہ پر سیز گاری سے نہ بادو  
 قریب ہے اور اللہ سے طورو بے شک  
 اللہ کو ہمارے کاموں کی خبر ہے۔“

## آیت نمبر ۰۹

ترجمہ:-

”اور ایمان والے نیکو کاروں سے  
اللہ کا وعدہ ہے کہ ان کے لیے بخشش  
اور بڑا ثواب ہے۔“

## آیت نمبر ۱۰

ترجمہ:-

”اور وہ جنہوں نے کفر کیا اور  
ہماری آئیں (جھٹکائیں) وہیں دوزخ  
والے ہیں۔“

## آیت نمبر ۱۱

ترجمہ:-

”۱۱۔ ایمان والوں کا احسان  
ایسے اور پریادار و جب ایک قوم  
ذمہ دار تھیں پر درست دراصل  
پھر میں تو اس نے یاں کے ساتھ  
تم پر سروک در ہے اور اللہ

سے ٹرو اور سماں توں کو  
بیرون سے چاہئے۔